تصریحات

عیدالاضحیٰ کی آمد آمد ہے ، اور اس سے چند گھنٹے قبل اسلامی نظام کے سلسلہ میں ایک اہم اعلان بھی متوقع ہے ——— اب تک کی صورتِ حال یہ ہے کہ نفاذِ اسلام کی امیدیں بندھ بندھ کر ٹوٹتی اور ٹوٹ ٹوٹ کر بندھتی رہی ہیں ، لیکن یہ ساعتِ مبارکہ کسی طرح آ ہی نہیں چکتی ——— امید و بیم کی یہ کیفیت اب بھی طاری ہے !

نظامِ اسلام سراپا رحمت ہے ، حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ حدود میں سے ایک حد کا نفاذ کسی زمین کے لئے چالیس روز کی بارانِ رحمت سے زیادہ بابرکت ہوتا ہے پھر مکمل حدودِ اسلامی کے نفاذ کے کیا ہی کہنے ! ——— حدیث میں یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ فرماتے ہیں کہ میرا کوئی بندہ اگر میری طرف ایک قدم بڑھاتا ہے تو میں اس کی طرف دس قدم بڑھاتا ہوں ——— وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں ۔

اگر واقعتہً بات یہی ہے ——— اور یقیناً ہے ! ——— تو پھر سوال پیدا ہوتا ہے کہ نفاذِ اسلام کی کوششیں اپنا اثر کیوں نہیں دکھاتیں ، رنگ کیوں نہیں لا رہیں ؟ ——— کہیں کوئی جھول تو باقی نہیں ہے ؟ کسی چیز کی کمی تو نہیں رہ گئی ؟

یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ وطنِ عزیز میں اکثریت ایسے لوگوں کی ہے جن کو نفاذِ اسلام سے زیادہ اپنے وہ مفادات عزیز ہیں جو اس کے نفاذ کی صورت میں متاثر ہو سکتے ہیں یا انہیں پورے ہوتے نظر نہیں آتے ، پورے اسلامی نظام کی برکات کا انہیں کوئی اندازہ نہیں ——— لہٰذا ان کی ممکنہ کوشش یہی

ہے کہ یہ کشتی کسی طرح ساحلِ مراد سے ہمکنار نہ ہو ــــــ لیکن یہ یاد رہے کہ یہ ایک اجتماعی غلطی ہے، اور قدرت کسی قوم کی اجتماعی غلطیاں معاف نہیں کیا کرتی !

اس کے ساتھ ہی ساتھ قربانی کی تیاریاں بھی زور شور سے جاری ہیں اور بقدرِ استطاعت قربانی کے جانور خریدے جا رہے ہیں ــــ اسلام سے ذہنی بُعد، اور اس کے ایک حکم کی تعمیل میں یہ سرگرمی ؟ ــــ کہیں اس کی وجہ معاذ اللہ، محض لذتِ کام و دہن تو نہیں ہے ؟ ــــ ورنہ قربانی تو نام ہی ایثار، سرفروشی، جانثاری اور راہِ خدا میں کٹ مرنے کا ہے ــــ قربانی کا مقصد اگر جانور کی گردن پر چھری چلا دینے تک محدود ہو تو بات ہی کیا ہوئی ؟ ــــ اصل یہ ہے کہ اس عمل کے ساتھ ہی ساتھ اللہ رب العزت سے یہ عہد کیا جائے، پیمان باندھا جائے کہ آج کے بعد اللہ اور بندے کے درمیان جو چیز بھی حائل ہوگی خواہ وہ جان ہو یا مال یا اولاد، شخصی دلچسپیاں ہوں یا گروہی اغراض، نفسانی خواہشات ہوں یا دنیوی مفادات، ہر چیز کے گلے پر چھری پھیر دی جائے گی، سبھی کچھ راہِ حق میں لٹا دیا جائے گا ! ــــ یہاں بات سر دینے کی ہے، لینے کی نہیں ــــ یہ تقریبِ بت شکنی ہے، سبیلِ شکم پروری نہیں ــــ یہی بندۂ حنیف کی قربانی ہے ــــ یہی "ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین" کی عملی تفسیر ہے ــــ اور جب بات یہاں تک پہنچ گئی تو یقین جانئے کہ پھر اسلامی نظام کے نفاذ میں بھی کوئی رکاوٹ سدِّ راہ نہ رہے گی ــــ صرف خلوص کی ضرورت ہے ــــ جانوروں کی قربانی کے ساتھ ساتھ یہ معنوی قربانی بھی مطلوب ہے ! ــــ "واللہ لا یضیع اجر المحسنین ! ــــ

ــــ واللہ الموفق ! (اکرام اللہ ساجد)